روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 17 فروری 2007ء 28 محرم 1428 ہجری 17 تبلیغ 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 37

شیشے نہ توڑو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک سفر میں تھے۔ رسول اللہؐ کا ایک حُدی خوان بھی ساتھ تھا یعنی نغمے گا کر اونٹوں کو تیز چلایا کرتا تھا۔ رسول اللہؐ نے اسے فرمایا اے انجشہ ذرا ٹھہر کر اور آہستگی کے ساتھ۔ اور شیشوں کو نہ توڑو (یعنی تیزی کی وجہ سے اونٹوں پر سوار عورتیں تکلیف نہ محسوس کریں)

(صحیح بخاری کتاب الادب باب المعاریض مندوحة حدیث نمبر:5743)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمام دنیا میں انسانی فطرت نے یہی پسند کیا ہے کہ ضرورتوں کے وقت میں مرد عورتوں کو طلاق دیتے ہیں اور مرد کا عورت پر ایک حق زائد بھی ہے کہ مرد عورت کی زندگی کے تمام اقسام آسائش کا متکفل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے یعنی یہ بات مردوں کے ذمہ ہے کہ جو عورتوں کو کھانے کے لئے ضرورتیں ہوں یا پہننے کے لئے ضرورتیں ہوں وہ سب ان کے لئے مہیا کریں۔ اس سے ظاہر ہے کہ مرد عورت کا مربی اور محسن اور ذمہ دار آسائش کا ٹھہرایا گیا ہے اور وہ عورت کے لئے بطور آقا اور خداوند نعمت کے ہے۔ اسی طرح مرد کو بہ نسبت عورت کے فطرتی قویٰ زبردست دیئے گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے مرد عورت پر حکومت کرتا چلا آیا ہے اور مرد کی فطرت کو جس قدر باعتبار کمال قوتوں کے انعام عطا کیا گیا ہے وہ عورت کی قوتوں کو عطا نہیں کیا گیا اور قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ اگر مرد اپنی عورت کو مروت اور احسان کی رو سے ایک پہاڑ سونے کا بھی دے تو طلاق کی حالت میں واپس نہ لے۔ اس سے ظاہر ہے کہ عورتوں کی کس قدر عزت کی گئی ہے۔ ایک طور سے تو مردوں کو عورتوں کا نوکر ٹھہرایا گیا ہے۔ اور بہرحال مردوں کے لئے قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ (۔) یعنی تم اپنی عورتوں سے ایسے حسن سلوک سے معاشرت کرو کہ ہر ایک عقلمند معلوم کر سکے کہ تم اپنی بیوی سے احسان اور مروت سے پیش آتے ہو۔

علاوہ اس کے شریعت (۔) نے صرف مرد کے ہاتھ میں ہی یہ اختیار نہیں رکھا کہ جب کوئی خرابی دیکھے یا ناموافقت پاوے تو عورت کو طلاق دیدے بلکہ عورت کو بھی یہ اختیار دیا ہے کہ وہ بذریعہ حاکم وقت کے طلاق لے لے۔ اور جب عورت بذریعہ حاکم کے طلاق لیتی ہے تو (۔) اصطلاح میں اس کا نام خلع ہے۔ جب عورت مرد کو ظالم پاوے یا وہ اس کو ناحق مارتا ہو یا اور طرح سے ناقابل برداشت بدسلوکی کرتا ہو یا کسی اور وجہ سے ناموافقت ہو (۔) یا ایسا ہی کوئی اور سبب پیدا ہو جائے جس کی وجہ سے عورت کو اس کے گھر میں آباد رہنا ناگوار ہو تو ان تمام حالتوں میں عورت یا اس کے کسی ولی کو چاہئے کہ حاکم وقت کے پاس یہ شکایت کرے اور حاکم وقت پر یہ لازم ہوگا کہ اگر عورت کی شکایت واقعی درست سمجھے تو اس عورت کو اس مرد سے اپنے حکم سے علیحدہ کردے اور نکاح کو توڑ دے۔ لیکن اس حالت میں اس مرد کو بھی عدالت میں بلانا ضروری ہوگا کہ کیوں نہ اس کی عورت کو اس سے علیحدہ کیا جائے۔

اب دیکھو یہ کس قدر انصاف کی بات ہے کہ جیسا کہ (۔) یہ پسند نہیں کیا کہ کوئی عورت بغیر ولی کے جو اس کا باپ یا بھائی یا اور کوئی عزیز ہو خود بخود اپنا نکاح کسی سے کرلے ایسا ہی یہ بھی پسند نہیں کیا کہ عورت خود بخود مرد کی طرح اپنے شوہر سے علیحدہ ہو جائے بلکہ جدا ہونے کی حالت میں نکاح سے بھی زیادہ احتیاط کی ہے کہ حاکم وقت کا ذریعہ بھی فرض قرار دیا ہے تا عورت اپنے نقصان عقل کی وجہ سے اپنے تئیں کوئی ضرر نہ پہنچا سکے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 288)

ڈاکٹر صاحبان توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 فروری 2007ء میں حضرت بانی جماعت احمدیہ کی انسانی ہمدردی اور مریضوں کے علاج معالجہ اور ادویات کی فراہمی کے حوالہ سے فرمایا ہے۔

"یہ بڑے ثواب کا کام ہے۔ مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہیں ہونا چاہئے۔"

نیز فرمایا:۔

"میں پہلے بھی ایک دفعہ کہہ چکا ہوں (دوائیوں کا جہاں ذکر آیا تھا) کہ ہمارے ڈاکٹروں کو یہ اسوہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے ان کا تو کام ہی مریضوں کو دیکھنا ہے۔ اور تو کوئی کام ہی نہیں ہے۔ تو کوئی کام چھوڑ کر یہ کام کر رہے ہوں۔ ان کو ہمیشہ مریضوں کے جذبات کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور خوش اخلاقی سے پیش آنا بہت ضروری ہے ایک ڈاکٹر کے لئے اور خاص طور پر واقفین زندگی ڈاکٹروں کے لئے۔ کیونکہ آدھی بیماری مریض سے آرام سے بات کرنے سے مریض کی دور ہو جاتی ہے۔ تو اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔"

ڈاکٹر صاحبان سے گزارش ہے کہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں حضور انور کا یہ ارشاد ہر دم پیش نظر رکھیں۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

ہاسٹل مدرسۃ الحفظ طلباء نظارت تعلیم کیلئے ایک عدد اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایسے امیدواران جو درج ذیل اہلیت کے حامل ہوں درخواستیں جمع کرواسکتے ہیں۔

اہلیت:۔

1۔ امیدوار کی تعلیمی قابلیت ایف۔اے/ایف ایس سی ہو۔
2۔ امیداور کی عمر چالیس سے پچاس سال کے درمیان ہو۔

تصدیق شدہ درخواستیں بمع کاغذات اور مکمل ایڈریس وفون نمبر 20 فروری 2007ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائی جا سکتی ہے۔ انٹرویو کیلئے درخواست پر درج شدہ فون نمبر پر اطلاع کردی جائے گی۔ (پرنسپل مدرسۃ الحفظ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 422

معمور اور کامیاب تاریخ نونہالان احمدیت تک پہنچانے کا ارشاد مبارک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 9 فروری 1973ء کے خطبہ جمعہ میں دنیا بھر کے احمدیوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ پر اس کی اسّی سالہ زندگی میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کے بے شمار جلوے ظاہر ہو چکے ہیں پس اپنی تاریخ کے واقعات کو گھروں میں اجتماعوں میں اور جلسوں میں بار بار دہراؤ تا یہ بے شمار جلوے نئی نسل کے ذہن نشین ہو جائیں۔

ذیل میں مقدس آقا کے مقدس الفاظ کا مکمل متن سپرد قرطاس کیا جاتا ہے۔

"واقعات وقت گزرنے کے ساتھ تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں۔ کیونکہ وقت تو چل رہا ہے ٹھہرا ہوا نہیں اور تاریخ کا جاننا اور خصوصاً اپنی تاریخ کا جاننا ہم سب کے لئے ضروری ہے۔ کیونکہ کسی انسان یا کسی جماعت کی زندگی اپنے ماضی سے کلیۃً منقطع نہیں ہوتی۔ مجھے یہ احساس ہے کہ بہت سے احمدی گھروں میں سلسلہ کی تاریخ اور حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے واقعات دہرائے نہیں جاتے حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب میں بعض جگہ خود ان واقعات کی تصویر کھینچی ہے ان واقعات کو بچوں کے سامنے دہرانا چاہئے۔ جماعت کی مخالفت میں دنیا کو اسّی (80) سال ہو گئے ہیں۔ اور جماعت کو اللہ تعالےٰ کے بے شمار فضلوں کو حاصل کرتے ہوئے اسّی (80) سال ہو گئے ہیں اور ان کوششوں کو بھی اسّی (80) سال ہو گئے ہیں جو جماعت کو مٹانے میں لگی ہوئی ہیں اور ان ناکامیوں کو بھی اسّی (80) سال ہو گئے ہیں جو ہر روز ان مخالفانہ حرکتوں کے نصیب میں ہم مشاہدہ کرتے ہیں۔ ہماری یہ ایک معمور تاریخ ایک کامیاب تاریخ ہے۔ یہ نہیں ہے کہ آج میں نے یا جماعت کے کسی اور صاحب نے کھڑے ہو کر یہ باتیں بتادیں بلکہ دنیا نے خدا تعالیٰ کے ہاتھ کی قدرت کے نظارے دیکھے ہیں اور خدائی طاقتوں کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے اور مشاہدہ کر رہی ہے وہ جو اکیلا تھا اور کوئی اس کی قدر نہ پہچانتا تھا آج ساری دنیا میں اس کی آواز گونج رہی ہے اور اسی کی آواز گونج رہی ہے اور اس کے علاوہ اور کوئی آواز نہیں جو اس طرح ساری دنیا میں گونج رہی ہو۔

پس ان بچوں کو جو ہمارے لعل ہیں اور جن کی مثال ہیرے جواہرات سے دی جاتی ہے بلکہ جو جواہرات سے بھی زیادہ قیمتی وجود ہیں ان کو ان کا مقام پہچاننے میں مدد دیا کرو اور ان واقعات کو اپنے گھروں میں بار بار دہرایا کرو۔"

(الفضل 10 جولائی 1973ء صفحہ 4)

مدرسہ احمدیہ کے اولوالعزم رضا کار

الحاج مولوی ابو المبارک محمد عبد اللہ سابق صدر جماعت احمدیہ پسرور (وفات 27 / اپریل 1994ء) کا چشم دید واقعہ:-

"ان دنوں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب افسر جلسہ سالانہ ہوتے تھے۔ ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے لئے انہوں نے موضع کھجالہ کے مندر میں واقع ایک خشک پیپل کے درخت کا سودا کیا۔ اور مجھے اور مولوی ابو البشارت عبد الغفور صاحب اور ایک اور طالب علم کی ڈیوٹی لگائی کہ اس درخت کی لکڑی کاٹ کر قادیان لائی جائے۔ مذکورہ گاؤں قادیان سے 7-8 میل کے فاصلہ پر تھا۔ جمعہ کی نماز کے بعد ہم قادیان سے روانہ ہوئے۔ عام کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ پہنچتے پہنچتے شام ہوگئی۔ دسمبر کی سردی، رات بسر کرنے کی کوئی جگہ میسر نہ آسکی۔ بمشکل ایک فقیر کی کٹیا ملی جس میں صرف ایک چھوٹی صف تھی اس صف سے ایک درمیانہ آدمی ڈھکتا تھا باقی دو آدھے آدھے بہر حال پہلو بدلتے رات گذر گئی۔ کھجالہ گاؤں کی آبادی زیادہ تر ہندو تھی اور مسلمان تھوڑے اور وہ بھی ہندوانہ رواج اور رسومات کے بہت زیر اثر۔ کوئی بھی پیپل کی کٹائی کے لئے تیار نہ ہوا مجبوراً ہم بھامبڑی گاؤں گئے۔ وہاں سے ایک اہلحدیث ترکھان مل گیا اور اس کی وجہ سے ہماری مشکل حل ہوئی۔ اس طرح ہم تینوں طالب علم جلسہ سالانہ کے لئے لکڑی قادیان لائے"۔

(حیات ابو المبارک ص 42)

گمشدہ چابیاں

۞ مکرم محمد ادریس صاحب ولد مکرم محمد ابراہیم صاحب مرحوم مکان 16/2 دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 2 فروری 2007ء کو دارالبرکات سے دارالنصر غربی آمدورفت کے دوران پانچ چابیوں پر مشتمل ایک گچھا گم ہو گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملا ہو تو مجھے پہنچا کر یا اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

فون نمبر: 6213593

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم میاں اللہ بخش صاحب)

۞ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میاں اللہ بخش صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 17/11 محلّہ دارالنصر برقبہ ایک کنال میں سے صرف رقبہ 5 مرلہ 150 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے۔ یہ رقبہ مذکورہ 5 مرلہ 150 مربع فٹ ہم ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ امۃ الرحیم صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

تفصیل بچگان۔

(i) مکرم کمال دین حبیب صاحب (بیٹا مرحومہ)

2۔ مکرم عبد الستار ناصر صاحب (بیٹا)

3۔ مکرم عبد الغفار صاحب مرحوم (بیٹا) "لاولد"

4۔ مکرمہ خورشیدہ پروین صاحبہ (بیٹی)

5۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

6۔ مکرمہ امۃ الحفیظ کوکب صاحبہ (بیٹی)

7۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

تفصیل بچگان مرحومہ نمبر 7

(i) مکرمہ صادقہ پروین صاحبہ (بیٹی)

(ii) مکرم حنیف احمد محمود صاحب (بیٹا)

(iii) مکرم مجید احمد بشیر صاحب (بیٹا)

(iv) مکرمہ مبارکہ انیقہ صاحبہ (بیٹی)

(v) مکرم ڈاکٹر مبارک شریف احمد صاحب (بیٹا)

(vi) مکرم مظفر احمد مبشر صاحب (بیٹا)

(vii) مکرم نعیم احمد صدیق صاحب (بیٹا)

(viii) مکرم فہیم احمد صدیق صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبد المغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم شیخ صلاح الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ سمہ سٹہ ضلع بہاولپور مورخہ 14 جنوری 2007ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ اگلے روز احمدیہ بیت الذکر بہاولپور میں بعد نماز ظہر خاکسار نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور بعدازاں مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحوم کا آبائی تعلق سڑوعہ ضلع ہوشیار پور کی جماعت سے تھا۔ پاکستان آ کر سمہ سٹہ کے ریلوے سکول میں بطور ٹیچر ملازم ہو گئے اور لمبا عرصہ ملازمت کے بعد یہیں سے ریٹائر ہوئے اسی دوران مقامی جماعت کے سیکرٹری مال اور پھر تاحیات صدر جماعت کے طور پر مخلصانہ خدمات کی سعادت حاصل ہوئی۔ پر جوش داعی الی اللہ تھے اور سلسلہ کے کارکنان اور مرکز سے آنے والے مہمانوں کی خاطر تواضع کر کے بہت خوش ہوتے تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں چار بیٹے اور چار بیٹیاں شامل ہیں۔ ایک بیٹے کے علاوہ باقی سب شادی شدہ ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ رؤفہ شاہین صاحبہ وغیرہ بابت ترکہ مکرم مہر دین صاحب مرحوم)

۞ مکرم چوہدری مہر دین صاحب مرحوم کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ چوہدری مہر دین صاحب مکان نمبر 11/1 دارالبرکات ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 11/1 دارالبرکات ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے 16 مرلہ 248 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ برقبہ 16 مرلہ 248 مربع فٹ ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ رؤفہ شاہین صاحبہ (بیوہ)

2۔ مکرم بشیر الدین محمود صاحب (بیٹا)

3۔ مکرم چوہدری نصیر الدین ہمایوں مرحوم (بیٹا)

وارث۔ بلال طاہر (بیٹا)

4۔ مکرم قیصر محمود طلعت صاحب (بیٹا)

5۔ مکرم فیصل محمود صاحب (بیٹا)

6۔ مکرم طارق محمود صاحب (بیٹا)

7۔ مکرمہ سلیمہ شریف صاحبہ (بیٹی)

8۔ مکرمہ راشدہ ناصر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرکز احمدیت قادیان میں
مجلس انصاراللہ بھارت کا 29واں سالانہ اجتماع
سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

مجلس انصاراللہ بھارت کا 29واں سہ روزہ سالانہ اجتماع 8 تا 10 ستمبر 2006ء کو قادیان میں منعقد ہوا۔ 25 مختلف شعبہ جات کے تحت منتظمین اور معاونین کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔ جس سے اجتماع کے پروگرام تکمیل پانے میں سہولت اور بہتری پیدا ہوئی۔ امسال پرانی مجالس کی نسبت نئی مجالس کے نمائندگان نے زیادہ تر شرکت کی۔

اجتماع کے پروگراموں کا آغاز صبح سوا چار بجے باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر اور درس کے اختتام پر انصار نے بیت میں ہی اجتماعی طور پر قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعدہ سب انصار نے بہشتی مقبرہ میں مزار سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود پر اجتماعی دعا میں شرکت کی۔

افتتاحی پروگرام

پونے چار بجے مہمان خصوصی حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان اجتماع گاہ میں تشریف لائے جہاں پر مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت اور ناظمین علاقہ و صوبہ جات نے مہمان خصوصی کا استقبال کیا اور گل پاشی کی۔ بعدہ تلاوت قرآن مجید مکرم قاری نواب احمد صاحب نے کی جبکہ عہد محترم صدر مجلس نے دہرایا۔ نظم مکرم سفیر احمد صاحب شمیم معاون صدر نے پیش کی بعدہ محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصاراللہ نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اجتماع انصاراللہ بھارت کے موقع پر ارسال فرمودہ بصیرت افروز پیغام پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم زین الدین صاحب حامد قائد عمومی نے سالانہ کارگزاری رپورٹ مجلس انصاراللہ پیش کی اس کے بعد سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب لیکچر لاہور کی رسم اجراء کی تقریب ہوئی۔ یہ کتاب مجلس انصاراللہ بھارت نے شائع کی ہے۔ بعدہ مہمان خصوصی حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔

نماز مغرب و عشاء اور کھانے کے بعد انصار کے حسن قراءت نظم تقاریر کے مقابلہ جات پنڈال میں ہوئے۔ اس موقعہ پر بیرونی مجالس کے دو انصار کو جنہوں نے دوران سال ترجمہ قرآن مجید مکمل کیا انعام دیا گیا۔

دوسرا دن

آج کے پروگراموں کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر اور درس کے بعد اراکین انصاراللہ نے بیت الذکر میں ہی اجتماعی تلاوت کی۔ ساڑھے چھ بجے انصار نمائندگان کی خصوصی میٹنگ ایوان انصار میں ہوئی۔ ناشتہ کے بعد خصوصی اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصاراللہ پنڈال میں ہی منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری نے نماز تہجد کی اہمیت و برکات پر تقریر کی۔

دوسری تقریر رابطہ نومبائعین اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر مکرم مولوی تنویر احمد صاحب خادم نے کی۔ آپ نے خلافت رابعہ میں جوق در جوق ہونے والے احمدی افراد اور بعد میں ان تک رسائی اور رابطہ بحال نہ رہنے کی وجہ سے احمدیت کا فعال حصہ نہ بننے کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ کی تحریک رابطہ نومبائعین کی اہمیت و ضرورت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم کنجی احمد ماسٹر صاحب زونل امیر کیرالہ نے حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے چند اشعار خوش الحانی سے سنائے۔

اجلاس کی تیسری تقریر انصاراللہ اور تربیت اولاد کے عنوان پر محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد نے کی۔ آپ نے نہایت عالمانہ رنگ میں اس عنوان پر روشنی ڈالی۔ بعدہ محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم نے نہایت جامع رنگ میں اجتماع کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے محترم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا سے گزارش کی کہ آپ بھی ہمیں اس موقع پر چند نصائح سے نوازیں۔ محترم پرنسپل صاحب نے فرمایا کہ دین حق کا غلبہ ہونا ہے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ بحیثیت فرد جماعت اپنا زیادہ سے زیادہ اس میں حصہ ڈالیں۔

اس خصوصی نشست کے بعد انصاراللہ کے نداء اور عہد کے مقابلے ہوئے اور احمدیہ گراؤنڈ میں انصار کی کھیلیں ہوئیں۔ رات ساڑھے آٹھ بجے پنڈال میں گروپ بی کے مقابلہ حسن قراءت نظم خوانی اور تقاریر ہوئے۔

تیسرا روز

نماز تہجد، نماز فجر اور درس کے بعد انصار نے بیت میں ہی اجتماعی تلاوت کی۔ بعدہ مزار سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود پر انصار تشریف لے گئے جہاں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ بعدہ ایوان انصار میں نمائندگان مجالس کی خصوصی میٹنگ ہوئی۔

ساڑھے نو بجے پنڈال میں مکرم قاری نواب احمد صاحب نائب صدر مجلس صف دوم کی زیر صدارت علمی نشست کا آغاز ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن مجید، نظم خوانی کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب بدر نے ”دین اور حفظان صحت“ کے عنوان پر دلچسپ انداز میں معلوماتی تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد ”صد سالہ خلافت جوبلی اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں“ کے عنوان پر مجلس مذاکرہ ہوئی جس میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب نیر ناظر مال آمد اور مکرم سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا جبکہ مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب نائب صدر مجلس نے سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے۔

مجلس شوریٰ

ٹھیک بارہ بجے بیت ناصر آباد میں زیر صدارت مکرم مولانا منیر احمد صاحب خادم مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ مکرم قاری نواب احمد صاحب قائد مال نے نئے سال کا بجٹ آمد و خرچ پیش کیا۔ نمائندگان شوریٰ کے استفسارات و تجاویز کے بعد باتفاق رائے سے منظور کیا گیا۔ اس شوریٰ میں 183 نمائندگان نے شرکت کی۔ دعا کے بعد شوریٰ اختتام پذیر ہوئی شام چار بجے انصار کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے جس میں انصار نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

اختتامی تقریب

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان پونے آٹھ بجے اجتماع گاہ میں تشریف لائے محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ اور آپ کے ساتھیوں نے آنمحترم کا استقبال کیا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد صدر اجتماع کمیٹی مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد حضور انور کے لئے دعا کی تحریک کرتے ہوئے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ شکریہ احباب کے بعد محترم مہمان

سب مل کر خلافت سے سچے تعلق اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں
اجتماع کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

پیارے ممبران مجلس انصاراللہ بھارت!

مکرم صدر صاحب انصاراللہ بھارت نے سالانہ اجتماع کے موقع پر پیغام بھجوانے کے لئے لکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اجتماع ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آپ سب کو اس سے بھرپور استفادہ کرنے اور آپ کی روحانی تربیت کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین

اس موقعہ پر میں آپ کو خلافت سے وابستگی اور اطاعت کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔...... آپ خوش نصیب ہیں کہ آپ کو حضرت امام الزمان مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کے صدقے نظام خلافت سے وابستگی کی توفیق عطا ہوئی۔ جو خدا کے فضل سے دائمی ہے۔ جس قدر آپ کا خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق ہوگا اسی قدر آپ دینی و دنیاوی حسنات سے حصہ پائیں گے۔ آپ کے آپس کے تعلقات میں بھی بہتری آئے گی۔ معاشرے میں بھی امن کی فضا قائم ہوگی اس لئے عافیت کے اس حصار سے فیض پانے کے لئے آپ سب کو خلافت سے اپنے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کرنا ہوگا۔ غلبہ اور امن عالم کے لئے دعائیں کرنا ہوں گی۔ اپنے اطاعت کے معیار کو بلند کرنا ہوگا اور اپنے عہدیداروں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے خلافت کے دست و بازو اور خلیفہ وقت کے لئے سلطان نصیر بننا ہوگا۔

اطاعت کا مضمون بہت اہم ہے۔ آنحضور ﷺ نے مختلف موقعوں پر اس کی اہمیت اور افادیت بیان فرمائی ہے ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا کہ ”جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی“۔

حضرت مسیح موعود نے بھی اس مضمون پر خوب روشنی ڈالی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ”اطاعت ایک ایسی چیز ہے کہ اگر سچے دل سے اختیار کی جائے تو دل میں ایک نور اور روح میں ایک لذت اور روشنی آتی ہے۔ مجاہدات کی اس قدر ضرورت نہیں جس قدر اطاعت کی ضرورت ہے مگر ہاں یہ شرط ہے کہ سچی اطاعت ہو اور یہی مشکل امر ہے۔ اطاعت میں اپنے ہوائے نفس کو ذبح کرنا ضروری ہوتا ہے“۔

پھر فرماتے ہیں: ”اللہ تعالیٰ توحید کو پسند فرماتا ہے اور یہ وحدت قائم نہیں ہو سکتی جب تک اطاعت نہ کی جاوے“۔

پس اپنے اطاعت کے معیار بلند کریں ہر سطح پر اپنی اطاعت کو سمجھیں۔ عہدیداران اپنے سے بالا عہدیداران کی اطاعت کریں۔ احباب جماعت اپنے عہدیداران کی اطاعت کریں اور سب مل کر خلافت سے سچے تعلق اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں۔ یاد رکھیں کہ آج خلافت احمدیہ ہی ہے جس کے ذریعہ غلبہ ہوگا۔ اسی سے حقیقی توحید کا درس ملے گا اور اسی کے ذریعہ سے عالمی وحدت کا قیام عمل میں آئے گا۔ اللہ آپ سب کو اور آپ کی آئندہ نسلوں کو خلافت کی لڑی میں پروئے رکھے اور اطاعت کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ آپ سب کے ساتھ ہو۔ آمین

والسلام۔ خاکسار

مرزا مسرور احمد
خلیفۃ المسیح الخامس

خصوصی نے سالانہ کارکردگی میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی پرانی اور نئی مجالس، نمایاں کام کرنے والے قائدین و ناظمین علاقہ و صوبہ جات اور بعض دوسرے افراد کو انعامات دیئے جبکہ اجتماع کے تینوں دن علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اول دوم سوم پوزیشن لینے والوں کو موقعہ پر ہی انعامات سے نوازا گیا۔ اسی طرح اس موقعہ پر الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا میں نمائندگی کرنے والے افراد کو بھی مجلس کی طرف سے انعامات دیئے گئے۔

تقسیم انعامات کے بعد مکرم محمود احمد صاحب مبشر نے اجتماع کے موقع پر لکھی اپنی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔ آخر پر مہمان خصوصی حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ اس اجتماع کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت اہم پیغام بھجوایا ہے اس پر بار بار غور کریں اور اس کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھالنے کی کوشش کریں اطاعت و وابستگی کے نتیجہ میں اتحاد پیدا ہوتا ہے اور اطاعت خلافت کے بغیر ممکن نہیں۔ آپ نے تاریخ دین حق کے حوالہ سے محبت و پیار و اتحاد کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ آخر پر آپ نے اجتماع کی کامیابی پر مبارک باد دیتے ہوئے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اجتماعی دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال 19 صوبہ جات کی 127 مجالس سے 961 انصار نے شرکت کی۔ امسال بھی الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا میں وسیع پیمانہ پر اجتماع کی تشہیر ہوئی۔ کئی اخبارات نے فوٹوز کے ساتھ خبریں شائع کیں۔ اللہ تعالیٰ سب حاضرین و معاونین کو اجتماع کی برکات سے نوازے۔

حضور انور کی خدمت میں اجتماع سے ایک دن قبل درخواست دعا کی گئی تھی اس کے جواب میں حضور انور نے تحریر فرمایا۔

"اللہ کرے یہ اجتماع کامیاب اور مبارک ہو۔ اللہ انصار کو تقویٰ میں ہمیشہ آگے بڑھنے کی توفیق دے اور سب کو دین و دنیا کی نعمتوں سے وافر حصہ دے۔ صحت والی زندگیاں عطا فرمائے اور آپ کو اور تمام رفقاء کو اپنے فضل سے بہترین خدمت کی توفیق دے اور منتظمین اور کارکنان کا بھی ہمیشہ حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اجتماع کے چند روز بعد جملہ منتظمین اجتماع کا اجلاس بلایا گیا اور خامیوں کا جائزہ لیا گیا۔ تجاویز اور مشورے "لال کتاب" میں نوٹ کروائے گئے۔

(انصار اللہ قادیان اکتوبر تا دسمبر 2006ء)

G-15

گروپ آف ففٹین Group of 15

قیام: 1989ء

ارکان: 19 ترقی پذیر ممالک

مقاصد: ہر سال ایک دفعہ ترقی پذیر ممالک میں باہمی تعاون کے فروغ کے لئے اجلاس بلاتے ہیں۔

پیار، محبت اور دلوں کی صفائی کا جہاد

ص بشیر سامی

ایک روز میرا نواسہ مجھے ملنے آیا۔ حال احوال کے بعد میں نے پوچھا کیا کر رہے ہو؟ تو کہنے لگا "نانو کوئی خاص تو نہیں کل حضور کے ساتھ وقف نو کی کلاس ہے اور موضوع ہے "جہاد" کچھ بتائیں؟ میرا جواب تھا کہ اپنے ماموں سے پوچھ لو۔

لیکن یہ بات اُس کی میرے دل و دماغ پر چھائی رہی کہ: جہاد کیا ہے؟ کیا واقعی جہاد گولہ بارود، تلوار اور بندوق سے ہی ہوسکتا ہے یا جیسا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جہاد دین کی خدمت کا نام ہے۔ دین کو پیار اور محبت کی ضرورت ہے قلم کی ضرورت ہے۔ دین کے لئے کسی بھاری اسلحہ کی ضرورت نہیں۔ لیکن میں سمجھتی ہوں ہم عورتیں بھی جہاد کرسکتی ہیں اور گھر بیٹھ کر کرسکتی ہیں۔ کیوں نہ ہم تمام احمدی عورتیں اپنے گھر سے ہی جہاد شروع کر دیں۔ یہ ہمارے گھروں میں ہر روز کی کہانی ہے، یعنی عورت ہی عورت کی دُشمن بنی ہوئی ہے۔ کہیں ساس بن کے اور کہیں بہو بن کے۔ بہن بھائی سے ناراض ہے اور نند بھاوج سے۔ بہت حد تک اِن معاملات میں مرد حضرات شامل نہیں ہوتے بلکہ اُن کو بے وجہ شامل کیا جاتا ہے اور لڑائی کو بڑھایا جاتا ہے۔ معمولی باتیں بڑے بڑے جھگڑوں کا باعث بن جاتی ہیں اور صرف عورتوں کی کھینچا تانی سے ہی انتہا تک پہنچ جاتی ہیں۔

چھوٹی چھوٹی باتیں انا کا مسئلہ بن جاتی ہیں۔ باتوں کا بتنگڑ بنا کر لوگ معمولی باتوں سے ناراض ہو جاتے ہیں اور سالہا سال تک ایک دوسرے کی شکل دیکھنے کو ترس جاتے ہیں، اور اگر خدانخواستہ کوئی چاہنے والا اس دنیا سے چلا جائے تو اُس کی تعریفوں اور رونے کا کام باقی رہ جاتا ہے جانے والا تو واپس نہیں آتا مگر خود ساری زندگی افسوس میں ہی گزرتی ہے۔ کیوں نہ ہم اُس وقت سے پہلے دل صاف کر کے مومن بن جائیں۔ شاید یہ ہم عورتوں کی کمزوری ہے کہ ہمیشہ ہماری یہ سوچ ہوتی ہے کہ جو بات ہم نے کی وہی سچ ہے باقی سب غلط ہیں، اور یہاں سے ہی مشکلات شروع ہو جاتی ہیں۔ چاہتے ہوئے بھی ہم جھکنے کے لئے تیار نہیں ہوتیں اور خاندانوں میں نفرتیں بڑھا دیتی ہیں۔ میں سوچتی ہوں کیا ہمارے پاس اتنی ہمت ہے کہ ہم ان باتوں کے خلاف جہاد کرسکیں؟

کیا ہم سب احمدی بہنیں یہ جہاد نہیں کرسکتیں کہ آج کے بعد ہم کسی سے بے وجہ ناراض نہیں ہوں گی، اور جو ناراض ہیں ہمت کر کے اُن کو پہلے فون کرلیں گی اور معافی مانگ لیں گی یا معاف کر دیں گی؟ نیکی میں پہل کرنے والوں کو نہ کوئی کمتر سمجھتا ہے نہ مطلبی بلکہ اُس کو اللہ تعالیٰ سے بھی بہت اجر ملتا ہے۔ زندگی بہت تھوڑی ہے، محبتیں بانٹنے کے لئے وقت بھی کم ہے، نفرتوں اور دکھوں کی زندگی کیوں جئیں؟ کیوں نہ دلوں کے داغ دھبے دھولیں اور اپنے روٹھوں کو منا لیں اور یہ ہی ہمارا جہاد ہوگا۔ ہم کیوں اُن باہر کے جہادوں کو سوچیں جو ہمارے لئے مشکل ہیں۔ یہ پیار کا جہاد مسکراہٹوں کا جہاد، صلح اور دلوں کی صفائی کا جہاد کیوں نہ کریں؟

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ اچھی بات کہنا اور معاف کر دینا زیادہ بہتر ہے ایسے صدقہ سے کہ کوئی آزار اُس کے پیچھے آرہا ہو اور اللہ بے نیاز ہے اور بردبار ہے حدیثیں گواہ ہیں کہ صلح میں پہل کرنے والوں کو اللہ پسند فرماتا ہے۔ ہمارے حضور خطبات میں ہمیں نصیحتیں کرتے رہتے ہیں۔ کیوں نہ ہم سچ کا جہاد کریں کہ رشتہ ناطہ کرتے وقت غلط بیانی نہیں کریں گے۔ بہو کو تنگ نہیں کریں گے۔ ہر ماں اپنی بچی کی ایسی تربیت کرے کہ وہ ساس کو اگر ماں نہیں تو ماں کا درجہ دے کر اُس کی عزت اور وقار کا خیال رکھے۔

ساسیں بھی آنے والی بہو کو خوشی سے نئے گھر میں نئی زندگی گزارنے دیں اور اس مقصد کو دونوں ساس بہو جہاد کا درجہ دیں۔ نند بھاوج بھی جہاد کریں۔ اپنے بیٹوں بھائیوں کی زندگی اجیرن نہ بنائیں کہ وہ ان رشتوں میں آکر پس جاتے ہیں، بیوی کا ساتھ دیں؟ ماں یا بہن کا؟ کیوں نہ ہم سب مل کر اپنے مردوں کو اس مشکل سے نکال کر وہ حقوق ادا کرنے دیں جو اُن کی ذمہ داری ہے۔ یہ بھی جہاد ہی ہوگا۔

جانتی ہوں یہ جو میں سب لکھ رہی ہوں کوئی آسان کام نہیں ہے مگر ہم سب جانتے ہیں جہاد کیا ہے جہاد جنگ یا دوسرے معنوں میں جدوجہد کو کہتے ہیں۔ ہم نے جنگ کرنی ہے نفرت اور ضد کے خلاف (انشاء اللہ) جہاد آسان نہیں ہوتا اور پھر اپنے نفس کے خلاف جہاد تو سب سے مشکل ہے۔ یہاں تو جہاد ہم نے اپنے ساتھ ہی کرنا ہے، روٹھوں کو منانا ہے، بچھڑوں کو ملانا ہے۔ ملن کی تڑپ کو بڑھانا ہے۔ اپنے خدا اور رسول کی فرماں برداری کرنی ہے اور اپنے خلیفہ وقت کو یہ تحفہ دینا ہے کہ ہم عورتوں نے یہ جہاد کیا ہے۔ اگر ہماری پوری جماعت کی عورتیں اس جہاد میں شامل ہو جائیں تو میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ ہم تمام دنیا کی عورتوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والی ہوں گی۔

خدا کرے کہ کوئی بیوہ کوئی یتیم اور کوئی بے سہارا عورت ایسی نہ ہو جن کو ہم خوشی نہ دے سکیں۔ ہمارے اس جہاد سے ہماری پوری جماعت خوشیوں سے مالا مال ہو جائے گی۔ ویسے بھی ہماری جماعت کا تو قول ہی یہ ہے کہ "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" تو کیوں نہ ہم سب مل کر دنیا میں مسکراہٹیں اور خوشیاں بانٹیں۔ آج ہی ہمت کریں، فون اُٹھائیں، روٹھوں کو منائیں، گھروں میں سکون اور خوشیوں کی بوچھاڑ کر دیں اور یہ سب جہاد سمجھ کر کریں۔ ہم احمدی عورتیں ہیں خدا کے فضل سے جب کچھ کرنے کا سوچ لیتی ہیں یا اپنے خدا اور خلیفہ وقت کو خوش کرنے کا بہانہ مل جائے تو کبھی کوئی بھی جہاد کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتیں اور آج سے ہم سب کو وعدہ اپنے آپ سے کرنا ہوگا کہ ہم یہ جہاد اپنے گھروں کی خوشیوں کے لئے کریں گی۔ اپنے مردوں کی لمبی عمروں کے لئے کریں گی اپنے خدا کو راضی کرنے کے لئے اور خلیفہ وقت کو خوشی اور سکون دینے کیلئے کریں گی۔ جب حضور ہم سے کسی چندے کی تحریک کرتے ہیں تو ہم خدا کے فضل سے اپنا پورا زیور اُتار کے دینے میں ذرا دیر نہیں کرتیں خوشی سے اپنی چوڑیاں اُتار کے دے دیتی ہیں۔ مگر اب تو یہ سب نہیں دینا صرف اُن کو گھروں کی خوشیوں کی خبر ہی دینی ہے۔ کیونکہ ہمارے پیارے حضور کو ہر روز ہزاروں کی تعداد میں خطوط ملتے ہیں جن میں عورت کے عورت پر ظلم کی داستان درج ہوتی ہے۔ اب ہم نے یہ جہاد کرنا ہے کہ ہمارے پیارے حضور کو آج سے خوشیوں سے بھرپور خطوط ملیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

میں اپنی کمزوریوں کو بھی بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں۔ مجھے بھی اس جہاد کی بہت ضرورت ہے خدا کرے کہ میں بھی اس جہاد میں کامیاب ہوسکوں میں نے دُعا سے اس جہاد میں اپنا قدم رکھ دیا ہے۔ اللہ پاک ہم سب بہنوں کو توفیق دے کہ ہم سب جہاد کرسکیں، اپنی انا اور خودی کے خلاف، خود ساختہ حدوں کو خود پار کرسکیں۔ ایسا نہ ہو کہ یہ وقت گزر جائے۔ خود میں ہمت پیدا کریں اور فون اُٹھائیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اللہ کی رضا کی راہوں پہ چلنے والیاں بنیں، دنیا جہان میں محبتیں آسانیاں اور مسکراہٹیں بانٹنے کی اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرے۔ آمین۔

آئیں ہم سب مل کر نئے سال کو نئی سوچ اور نئی اُمنگ سے شروع کریں۔ نیا سال ہم سب کے لئے خوشیاں اور محبتیں لے کر آئے۔ آمین۔ خدا کرے کہ ہم جلد کسی دن حضور کا یہ خطبہ بھی سُنیں کہ ہماری جماعت میں خاندانی جھگڑے بہت کم ہو گئے ہیں اور یہ ہمارے جہاد کی وجہ سے ہوا۔ اور ہمیں بھی اپنے پیارے حضور کی طرف سے یہ تحفہ ملے۔ آمین۔

2006ء عالمی تناظر میں اہم واقعات

قسط اول

جنوری

یکم جنوری......وزیراعظم پاکستان شوکت عزیز کی سربراہی میں چاروں وزرائے اعلیٰ سمیت 8 رکنی مشترکہ مفادات کونسل تشکیل دینے کا اعلان۔

☆......پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ اور دانشور و مصنف حنیف رامے 76 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

2 جنوری ...... سینٹ کے 50 ارکان کی ریٹائرمنٹ کیلئے قرعہ اندازی۔

☆......ڈیرہ بگٹی میں راکٹ حملے دو ہلاک آٹھ زخمی

4 جنوری ...... گندم کی درآمد پر 15 فیصد ڈیوٹی ختم۔

☆......خاتون سمیت 29 بریگیڈیئرز کو میجر جنرل کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔

☆......دبئی کے حکمران اور متحدہ عرب امارات کے نائب صدر شیخ مکتوم بن راشد انتقال کر گئے۔

5 جنوری ...... مکہ مکرمہ میں 5 منزلہ عمارت گر گئی۔70 عازمین حج جاں بحق۔

6 جنوری ...... پاک بھارت مذاکرات کامیاب، کھوکھراپار موناباؤ ٹرین یکم فروری سے چلانے کا فیصلہ

☆......سابق عالمی سکواش چیمپئن روشن خان حرکت قلب بند ہونے سے 79 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

☆......ملک بھر میں ٹیلکس اور ٹیلی گرام سروس بند کر دی گئی۔

7 جنوری ...... شمالی وزیرستان میں شرپسندوں کے حملے میں آٹھ سکیورٹی اہلکار شہید چھ لاپتہ

☆...... صوبہ سرحد میں پہلی جماعت سے انگریزی کو لازمی قرار دے دیا گیا۔

8 جنوری ...... اسرائیل کے صدر موشے کاتساف نے ایریل شیرون کو وزارت عظمیٰ سے برطرف کر دیا۔

13 جنوری ...... منیٰ میں بھگدڑ 40 پاکستانیوں سمیت 410 حاجی جاں بحق۔

☆......باجوڑ ایجنسی میں دھماکے 18 ہلاک

14 جنوری ...... بھارت کے خلاف ٹیسٹ میچ میں کامران اکمل تیز ترین سنچری بنانے والے وکٹ کیپر اور یونس خان 199 رنز پر آؤٹ ہونے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔

15 جنوری ...... امیر کویت شیخ الجابر الاحمد الصباح 79 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

☆......گیس سپلائی لائن میں دھماکے کے بعد اوچ پاور پلانٹ بند کر دیا گیا۔

16 جنوری ...... فرنس آئل کی قیمت میں 803 روپے فی میٹرک ٹن اضافے کا اعلان

☆......کوہلو اور کاہان میں سکیورٹی فورسز کے کیمپوں پر راکٹ باری۔

17 جنوری ...... صدر نے قومی مالیاتی ایوارڈ میں ترامیم کا اعلان کر دیا۔صوبوں کا حصہ 45.33 فیصد مقرر۔آئندہ 5 سال میں 50 فیصد ہو جائے گا۔

18 جنوری ...... پاک بھارت مذاکرات میں پونچھ راولاکوٹ بس اور سری نگر مظفر آباد ٹرک سروس شروع کرنے پر اتفاق۔

☆......جرمنی نے پاکستان کے ذمے 12 کروڑ 85 لاکھ ڈالر کا قرضہ معاف کر دیا۔

☆......سیلز ٹیکس کی خالص آمدنی سے چھٹا حصہ صوبوں کو ملے گا۔صدارتی حکم جاری۔

23 جنوری ...... ناروے نے پاکستان کا 20 ملین کا قرضہ معاف کر دیا۔

24 جنوری ...... کویتی پارلیمنٹ نے علیل امیر سعد العبداللہ کو برطرف کرنے کی منظوری دی۔ نئے امیر کے عہدے کیلئے شیخ صباح الاحمد الصباح نامزد۔

☆......سعودی عرب کے فرمانروا شاہ عبداللہ بھارت کے دورے پر نئی دہلی پہنچ گئے۔

☆......ڈیرہ بگٹی میں گیس فیلڈز کو پانی فراہم کرنے والی پائپ لائنیں اڑا دی گئیں۔

25 جنوری ...... ڈیووس میں صدر جنرل پرویز مشرف کی سوئس صدر موریٹز لیوبزجر سے ملاقات۔

☆......متاثرین زلزلہ کیلئے 510 میں سے 200 ملین ڈالر کی امریکی امداد مل گئی۔

☆......بچت سکیموں پر عائد سروس چارجز میں ایک فیصد تک کمی۔

26 جنوری ...... خان عبدالولی خان انتقال کر گئے۔

☆......فلسطینی انتخابات میں حماس کی تاریخی فتح۔وزیر اعظم قریع مستعفی۔

27 جنوری ...... حماس کو حکومت بنانے کی دعوت الفتح کا کردار ادا کرنے سے انکار۔

☆......بیرسٹر سلطان محمود نے پیپلز پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔سات ارکان اسمبلی نے بھی ان کے ہمراہ بغاوت کر دی۔

28 جنوری ...... اسلام آباد میں ماڈل ٹریفک پولیس شروع کر دی گئی۔

29 جنوری ...... لاہور میں میراتھن۔ خواتین سمیت ہزاروں افراد کی شرکت۔

☆......جہلم میں ٹرین کی چار بوگیاں کھائی میں جاگریں متعدد افراد ہلاک و زخمی۔

30 جنوری ...... کھوکھراپار موناباؤ ریل سروس پر پاک بھارت مذاکرات۔

☆......کلپر بگٹی قبیلے کے اڑھائی ہزار افراد کی 9 سال بعد سوئی واپسی ہوئی۔

☆......توہین آمیز کارٹون کی اشاعت پر مسلم ممالک میں احتجاجی مظاہرے۔

فروری

یکم فروری......کراچی کرکٹ میچ۔ پاکستان نے بھارت کو 341 رنز سے ہرا دیا۔

☆......شاہ عبداللہ پاکستان کے دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔

☆ ...... بلوچستان کے سرحدی علاقوں کیلئے ایران سے 5 سینٹ فی یونٹ کے حساب سے بجلی خریدنے کا معاہدہ۔

☆......قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے ڈزاسٹر مینجمنٹ کمیشن اور اتھارٹی کے قیام کی منظوری۔

2 فروری......توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر پاکستان کا ڈنمارک سے احتجاج۔

3 فروری ...... ڈیرہ بگٹی میں 200 سے زائد راکٹ فائر سوئی کو پانی کی فراہمی بند۔

☆......1400 مسافر لے جانے والا مصری جہاز بحیرہ احمر میں ڈوب گیا۔

☆......جیلوں میں بیڑیاں پہنانے اور کوڑے مارنے کی سزا ختم۔

☆......کوئٹہ سے لاہور جانے والی بس میں دھماکہ تیرہ افراد جاں بحق۔

6 فروری ...... پشاور میں بھارت کے ساتھ کھیلا جانے والا پہلا ون ڈے کرکٹ میچ پاکستان نے جیت لیا۔

☆......انڈونیشیا اور ایران میں مغربی سفارتخانوں پر حملے۔

8 فروری......صدر بش نے پاکستان کو برآمدات پر پابندیاں ہٹا دیں۔

10 فروری ...... ہنگو میں عاشورہ پر دھماکے ہنگامے اور فائرنگ، جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 41 ہو گئی۔

11 فروری ...... ننکانہ امرتسر بس سروس، پاکستان کی آزمائشی بس امرتسر پہنچ گئی۔

☆...... بنگلہ دیشی وزیر اعظم خالدہ ضیاء کی اسلام آباد آمد۔

16 فروری......افغان صدر حامد کرزئی کی اسلام آباد، نیشنل ڈیفنس کالج اور اسلام آباد میں چیمبر سے خطاب۔

17 فروری......امریکہ کے سابق صدر کلنٹن کی اسلام آباد، صدر پرویز مشرف اور وزیر اعظم شوکت عزیز سے ملاقات۔

☆......اسلام آباد میں ڈنمارک کا سفارتخانہ بند پاکستان نے کوپن ہیگن سے اپنا سفیر واپس بلا لیا۔

☆......حب میں تین چینی انجینئر فائرنگ سے ہلاک۔

☆......بھارت جانے کیلئے تاریخی تھرایکسپریس کراچی سے روانہ۔

☆......این ایچ اے اور چین کے درمیان شاہراہ ریشم کی توسیع و مرمت کا معاہدہ 18۔ارب روپے خرچ ہوں گے۔

18 فروری......فلسطینی پارلیمنٹ نے حلف اٹھا لیا صدر محمود عباس کی حماس کو حکومت بنانے کی دعوت۔

19 فروری......توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے ڈنمارک کے اخبار نے مسلمانوں سے معافی مانگ لی۔

20 فروری...... صدر جنرل پرویز مشرف کی بیجنگ میں چینی صدر ہوجن تاؤ سے ملاقات۔ تیرہ معاہدوں پر دستخط۔

21 فروری......پنجاب میں مسلم لیگ کے 5 اور اپوزیشن کے دو سینیٹرز بلا مقابلہ منتخب۔

22 فروری......عراق میں بم دھماکوں سے امام نقی اور امام عسکری کا روضہ شہید۔

☆......برڈ فلو کا خطرہ۔22 ممالک سے پولٹری مصنوعات کی درآمد پر پابندی۔

☆......پشاور جلال آباد بس سروس 15 مارچ سے شروع کرنے کا فیصلہ۔

27 فروری...... پاکستان طیارہ ساز کمپنی بوئنگ کیلئے پرزہ جات تیار کرنے والے ملکوں میں شامل۔

☆......وائس چیف آف ایئر سٹاف ایئر مارشل تنویر محمود احمد پاک فضائیہ کے نئے سربراہ نامزد۔

28 فروری...... بھارت کے فوجی بجٹ میں 7.2 فیصد اضافہ 890 ارب مختص۔

مارچ

یکم مارچ......شمالی وزیرستان میں کارروائی غیر ملکیوں سمیت 50 جنگجو ہلاک

☆......بش کا اچانک دورہ کابل مختصر قیام کے بعد نئی دہلی پہنچ گئے۔

☆......بش کی آمد پر نئی دہلی میں تین لاکھ افراد کا احتجاجی مظاہرہ۔

2 مارچ......بھارت اور امریکہ میں غیر فوجی ایٹمی تعاون کے معاہدے پر دستخط۔

☆......وفاقی کابینہ نے تیل کی قیمتوں کے تعین کا اختیار اوگرا کو دے دیا۔

☆......کراچی میں امریکی قونصل خانہ کے قریب خودکش دھماکا۔ایک امریکی سمیت 4 افراد ہلاک۔

3 مارچ ......امریکی صدر بش کی اسلام آباد آمد۔ دارالحکومت میں سخت حفاظتی انتظامات۔

5 مارچ ...... شدید لڑائی کے بعد میرانشاہ پر سرکاری کنٹرول بحال 46 جنگجو ہلاک۔

6 مارچ ......سینٹ انتخابات حکمران مسلم لیگ اتحادی جماعتوں کے 19 مجلس عمل 10 پیپلزپارٹی کے چار سینیٹرز منتخب۔

7 مارچ ...... بنارس (بھارت) کے مندر اور ریلوے اسٹیشن پر دھماکے 21۔افراد ہلاک

8 مارچ ......امریکی سنٹرل کمان کے کمانڈر جنرل ابی زید کی آمد صدر جنرل پرویز مشرف سے ملاقات۔

☆......پہلی خاتون میجر جنرل شاہدہ ملک ریٹائر ہوگئیں۔

9 مارچ ......وزیراعظم شوکت عزیز کا دورہ اردن دوہرے ٹیکسوں سے بچاؤ سمیت تین معاہدے۔

☆......پنجاب میں پتنگ بازی پر پابندی۔

11 مارچ ......محمد میاں سومرو سینٹ کے چیئرمین اور جان محمد جمالی ڈپٹی چیئرمین منتخب، وسیم سجاد دوبارہ قائد ایوان مقرر۔

☆......پی ٹی سی ایل اتصالات کے حوالے کردیا گیا۔ معاہدے پر دستخط۔

15 مارچ ......جسٹس (ر) قاضی محمد فاروق چیف الیکشن کمشنر مقرر۔

☆......ائیر مارشل راشد کلیم کو نیا چیف آف ائیر سٹاف مقرر کر دیا گیا۔

☆...... جلال آباد سے 15 مسافر لے کر آزمائشی بس پشاور پہنچ گئی۔

17 مارچ ...... پانچ ارب روپے سے خوشحالی پاکستان فنڈ قائم۔

☆......عراق پر امریکی قبضے کے تین سال مکمل

20 مارچ ...... راولپنڈی اسلام آباد سمیت کئی شہروں میں زلزلہ۔

21 مارچ ...... 500 کلومیٹر تک مار کرنے والے کروز میزائل بابر کا دوسرا کامیاب تجربہ۔

23 مارچ ......سونیا گاندھی پارلیمنٹ سے مستعفی ہوگئیں۔

24 مارچ ......ننکانہ صاحب بس سروس شروع 42 مسافر واہگہ کے راستے پاکستان پہنچ گئے۔

26 مارچ ...... بلوچستان میں 30 ہزار نئی آسامیوں کا اعلان صوبائی کابینہ سے وزیراعظم شوکت عزیز کا خطاب۔

28 مارچ ......ننکانہ صاحب سے پہلی بس واہگہ کے راستے امرتسر پہنچ گئی۔

30 مارچ ...... پاکستان میں ترقی کی شرح 8.4 فیصد رہی۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ۔

31 مارچ ...... پاکستان سٹیل کے 75 فیصد حصص 21۔ارب 68 کروڑ روپے میں فروخت کابینہ کمیٹی نے منظوری دے دی۔

☆......سری لنکا کے صدر مہندراجا پاکی اسلام آباد آمد چار معاہدوں پر دستخط۔

☆...... دنیا بھر میں آصف زرداری کی تمام جائیداد اثاثے اور بینک اکاؤنٹس منجمد کرنے کا حکم۔

☆......ایران نے ریڈار پر نظر نہ آنے والے میزائل کا تجربہ کرلیا۔

اپریل

یکم اپریل ......ایران کے مغربی صوبہ لورستان میں شدید زلزلے میں 70 افراد جاں بحق ہوگئے، جبکہ ایک ہزار سے زائد زخمی ہوئے۔

3۔اپریل ...... افغانستان میں طالبان نے امریکیوں کیلئے ایندھن لے جانے والے دس ٹینکر جلا دیئے۔

4۔ اپریل ...... امریکا کی پانچ ریاستوں میں شدید ترین طوفان، بادوباراں میں 23۔افراد ہلاک ہوگئے۔

7۔اپریل ...... نیپال میں ماؤنواز باغیوں کے حملے میں 22۔افراد ہلاک ہوگئے، جبکہ شاہ گیا نندرا کی حکومت کے خلاف اپوزیشن کی چار روزہ ملک گیر ہڑتال شروع ہوگئی۔

9۔اپریل ......نیپال میں کرفیو کے باوجود فوج کی باغیوں اور مظاہرین سے خونریز جھڑپوں میں 25۔افراد ہلاک ہوئے۔

11۔ اپریل ......نشتر پارک کراچی میں عید میلادالنبی کے اجتماع میں خودکش بم دھماکہ

13۔ اپریل ......عراق بم دھماکے میں 6۔امریکیوں سمیت 60۔افراد ہلاک

14۔اپریل ...... افغانستان کے صوبے کنٹر میں اتحادی فوج نے سال کا سب سے بڑا آپریشن کیا، جس میں 2500 فوجیوں نے حصہ لیا۔

16۔ اپریل ......قندھار کے اطراف میں اتحادی فوج کی طالبان سے گھمسان کی جنگ 41 طالبان ہلاک ہلمند کا ضلعی گورنر بھی قتل۔

18۔اپریل ......خودکش حملہ آوروں کا بغداد کی مسجد پر حملہ 79۔افراد ہلاک 160 زخمی ہوگئے۔

19۔اپریل ......نیپال میں فوج اور باغیوں کی جھڑپیں 25۔افراد ہلاک۔

26۔اپریل ...... بٹ گرام میں چیئر لفٹ ٹوٹنے سے 10۔افراد ہلاک۔

27۔اپریل ......روس کے شمال مشرقی جزیرے کم چاٹکا میں زلزلے کے شدید جھٹکے، متعدد عمارتیں تباہ۔

مئی

7 مئی ......افغانستان میں امریکی اور عراق میں برطانوی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا، 14 اتحادی اہلکار ہلاک ہوگئے

8 مئی ......کربلا اور بغداد میں کار بم دھماکے میں 40۔افراد ہلاک اور 75 زخمی ہوگئے۔

13 مئی ...... نائیجیریا کے شہر لاگوس کے نواحی ساحلی گاؤں میں تیل چوری کرتے ہوئے پائپ لائن کے دھماکے سے 200۔افراد زندہ جل گئے۔

☆...... فاٹا کے 4 ارکان سینیٹ نے حکومت سے علیحدگی کا اعلان کر دیا۔

14 مئی ......جرمن پولیس کی حراست میں ہلاک ہونے والے پاکستانی طالب علم عامر چیمہ کی آبائی گاؤں سارو کی چیمہ میں تدفین۔

15 مئی ......افغانستان کے جنوبی صوبہ قندھار میں ہونے والی شدید لڑائی میں 11 طالبان اور 4 پولیس اہلکار ہلاک ہوئے۔

19 مئی ...... افغانستان کے تین صوبوں میں اتحادی افواج اور طالبان کے درمیانی خونریز لڑائی میں 87 طالبان اور 13 پولیس اہلکار ہلاک ہوگئے۔

☆...... پاکستان، چین اور قازقستان اور کرغیزستان کے درمیان بس چلانے کا معاہدہ طے پایا۔

23 مئی ...... پنجاب بھر میں طوفان بادوباراں میں 11۔افراد ہلاک ہوگئے۔

☆......قندھار گاؤں میں امریکی طیاروں کی رات بھر فائرنگ سے 80 طالبان سمیت 96 افغان ہلاک ہوگئے۔

25 مئی ......عراق بم دھماکوں اور فائرنگ میں بریگیڈئیر جنرل سمیت 40۔افراد ہلاک۔

28 مئی ......انڈونیشیا کے جزیرے جاوا میں شدید ترین زلزلہ، ساڑھے تین ہزار سے زائد افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہوگئے۔

30 مئی ......افغانستان میں ہلمند کے مقام پر اتحادی افواج کی فائرنگ سے 50 طالبان ہلاک ہو گئے۔

جون

6 جون ......15 سو ارب روپے مالیت کے حجم کا وفاقی بجٹ پیش کیا گیا۔

9 جون ......القاعدہ کے اہم ترین رہنما ابو مصعب الزرقاوی عراق میں امریکی فضائی حملے میں شہید ہوگئے۔

10 جون ......افغانستان میں طالبان اور برطانوی فوجیوں کی جھڑپ میں 34 جنگجوؤں سمیت 38۔افراد ہلاک۔

13 جون ...... عراق میں فضائی حملوں اور بم دھماکے امریکی فوجی سمیت 30 ہلاک

15 جون ......کراچی اسٹاک مارکیٹ میں تاریخ کی بدترین مندی، 548 پوائنٹس کی کمی، ڈیڑھ کھرب روپے کا خسارہ۔

☆...... طالبان کے خلاف گرینڈ آپریشن میں 40 طالبان ہلاک ہوگئے۔

جولائی

یکم جولائی ...... جاپان کے سابق وزیراعظم ہاشی موتو انتقال کر گئے۔

☆......محکمہ ڈاک نے انٹرنیشنل ڈاک ٹکٹوں اور پارسل کے نرخ بڑھا دیئے۔

2 جولائی ...... کویت کے امیر شیخ صباح نے ناصر محمد الصباح کو دوبارہ وزیراعظم نامزد کردیا۔

3 جولائی ...... پنجاب اسمبلی کے ارکان کی مراعات میں اضافے کا بل منظور ہوا، جس سے ان کی تنخواہ اور مراعات 23 ہزار ماہانہ سے بڑھ کر 44 ہزار پانچ سو ہوگئیں۔

4 جولائی ......سری لنکا کرکٹ ٹیم نے ہالینڈ کے خلاف کھیلے گئے میچ میں 443 رنز بنا کر ون ڈے کرکٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ اسکور کرنے کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

7 جولائی ...... خواتین قیدیوں کو ریلیف دینے کیلئے آرڈیننس کا اجراء کیا گیا۔

9 جولائی ......اٹلی نے فرانس کو ہرا کر 18 واں فٹ بال ورلڈکپ جیت لیا۔

☆...... سابق اٹارنی جنرل بیرسٹر شہزاد جہانگیر انتقال کر گئے۔

10 جولائی ......ملتان میں فوکر طیارہ حادثے کا شکار ہوگیا، جس میں جسٹس نذیر احمد صدیقی، جسٹس محمد نواز بھٹی، بریگیڈئیر فرحت صابر، بریگیڈئیر آفتاب احمد، وائس چانسلر زکریا یونیورسٹی ڈاکٹر نصیر اور ڈائریکٹر کاٹن ریسرچ اسلام گل اور طیارے کے عملے سمیت 45 مسافر جاں بحق ہوگئے۔

☆...... صاحبِ طرز ادیب، شاعر، افسانہ نگار، کالم نگار اور محقق احمد ندیم قاسمی انتقال کر گئے۔

11 جولائی ......ممبئی میں 7 بم دھماکے ہوئے جس میں 300 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔

14 جولائی ......کراچی میں خودکش حملے میں عالم دین علامہ حسن ترابی بھانجے سمیت جاں بحق ہوگئے۔

17 جولائی ...... اسرائیلی فوج لبنان میں گھس گئی۔4 شہروں پر بمباری 43 ہلاک ہوگئے۔

22 جولائی ...... لبنان پر ڈیڑھ سو فضائی حملے ہوئے۔ ٹی وی اسٹیشن اور ٹیلی فون ٹاور بھی تباہ کر دیا گیا۔

23 جولائی ...... پرویز الٰہی مسلم لیگ پنجاب کے دوبارہ بلامقابلہ صدر منتخب ہوئے۔

24 جولائی ...... سردار عتیق احمد خان نے آزاد کشمیر کے ساتویں وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔

☆...... راجہ ذوالقرنین آزاد کشمیر کے 18 ویں صدر منتخب ہوئے۔

30 جولائی ......جنوبی لبنان کے قصبے قانا کی ایک تین منزلہ عمارت پر اسرائیل نے وحشیانہ بمباری کی جس سے 37 بچوں سمیت 65 لبنانی شہید ہوگئے۔

31 جولائی ......نیب نے بدعنوانی کے الزام میں سابق چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) زاہد علی اکبر کے خلاف ریفرنس دائر کیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66241 میں سید ایاز احمد شاہ

ولد ارشاد احمد قوم اخوندزادہ سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغان کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ایاز احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد وصیت نمبر 36801 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 66242 میں قاضی انور سجاد

ولد قاضی محمد اظہر انور قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغان کالونی پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاضی انور سجاد گواہ شد نمبر 1 قاضی محمد اظہر انور والد موصی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 66243 میں عبدالسلام

ولد عبدالسمیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع والد موصی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 66244 میں حفیظ احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ڈسپنسر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع نواب شاہ مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد محمد دین

مسل نمبر 66245 میں سمیرا حفیظ

زوجہ حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/60000 روپے۔ 2۔ زیور مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا حفیظ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد خاں ولد میاں محمد

مسل نمبر 66246 میں مختار احمد علوی

ولد غلام نبی علوی قوم علوی پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 28/ ایکڑ واقع دیہہ 77 نصرت اندازاً مالیتی -/100000 فی ایکڑ۔ 2۔ زرعی اراضی 12/ ایکڑ مالیتی واقع دیہہ اندازاً مالیتی -/100000 فی ایکڑ۔ 3۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/250000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد علوی گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم علوی وصیت نمبر 49863 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466

مسل نمبر 66247 میں طاہرہ

زوجہ عاطف احمد قوم جٹ گل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 20 تولے طلائی زیر جس میں سے 11 تولے اداشدہ ہے جبکہ 9 تولے بذمہ خاوند ہے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق گل ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 66248 میں نعیم احمد شاہ

ولد محمد اسماعیل قوم بھٹی راجپوت پیشہ معلم اصلاح و ارشاد عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4130 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد محمد قاسم گواہ شد نمبر 2 صفدر حیات ولد منیر احمد

مسل نمبر 66249 میں وسیم احمد طاہر

ولد امیر احمد قوم مغل پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹبہ دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4580 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 مرزا امتیاز احمد وصیت نمبر 15003

مسل نمبر 66250 میں عظمت ناہید

زوجہ محمد اسماعیل ڈھلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 190-157 گرام مالیتی -/182340 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامتہ عظمت ناہید گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36441

مسل نمبر 66251 میں احمد بلال

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد بلال گواہ شد نمبر 1 عطاء اللطیف ولد منیر احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف والد موصی

مسل نمبر 66252 میں پرویز احمد عاصم

ولد نذیر حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/550000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز احمد عاصم گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید تصور ولد میاں محمد دین گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد عبدالغنی

مسل نمبر 66253 میں جری احمد ظفر

ولد مظفر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جری احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 66254 میں اظہر حسین

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر حسین گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 66255 میں شمیم احمد

ولد آفتاب احمد پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمیم احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز وصیت نمبر 42194

مسل نمبر 66256 میں بشارت احمد کھوکھر

ولد مبشر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد ملک خلیل احمد عابد

مسل نمبر 66257 میں ایاز احمد

ولد ریاض احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9-10-07 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایاز احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محسن احمد طیب وصیت نمبر 42224

مسل نمبر 66258 میں محمد شابل

ولد محمد ادریس قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شابل گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد سرفراز احمد

مسل نمبر 66259 میں اسد محمود ساگر

ولد محمد اشرف قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد محمود ساگر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محسن احمد طیب وصیت نمبر 42224

مسل نمبر 66260 میں اسداللہ ججہ

ولد محمود احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر شمالی ھدی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسداللہ ججہ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محسن احمد طیب وصیت نمبر 42224

مسل نمبر 66261 میں خرم شہزاد

ولد مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محسن احمد طیب وصیت نمبر 42224

مسل نمبر 66262 میں طاہر احمد ثاقب

ولد فلک شیر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد ثاقب گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محسن احمد طیب وصیت نمبر 42224

مسل نمبر **66263** میں صدیق احمد

ولد محمد حسین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صدیق احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محسن احمد طیب وصیت نمبر 42224

مسل نمبر **66264** میں عامر بشیر

ولد محمد بشیر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر بشیر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محسن احمد طیب وصیت نمبر 42224

مسل نمبر **66265** میں نورین رضا

بنت محمد سلیم رضا قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین رضا گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم رضا والد موصیہ وصیت نمبر 44000 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر 40828

مسل نمبر **66266** میں شمیم اختر

زوجہ محمد سلیم رضا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/50000 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/15000 روپے بشمول رقم حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم رضا خاوند موصیہ وصیت نمبر 44000 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر وصیت نمبر 40828

مسل نمبر **66267** میں قانتہ اصغر

بنت مرزا محمد اصغر قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قانتہ اصغر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد طاہر ولد مولوی محمد احمد نعیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد مولوی نور محمد

مسل نمبر **66268** میں فاطمہ صدف

بنت مرزا محمد اصغر قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فاطمہ صدف گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر **66269** میں عاصمہ اصغر

بنت مرزا محمد اصغر قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ اصغر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد طاہر ولد مولوی محمد احمد نعیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد مولوی نور محمد

مسل نمبر **66270** میں سید ندیم احمد شاہ

ولد سید محمد شفیق احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ حال سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید ندیم احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر ولد مرزا محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 عامر وسیم مجوکہ ولد وسیم احمد

مسل نمبر **66271** میں مخدوم رشید

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مخدوم رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید والد موصی گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد محمد انور

مسل نمبر **66272** میں مامون رشید

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مامون رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید والد موصی گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد محمد انور

مسل نمبر **66273** میں ہارون رشید

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی

ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہارون رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید والد موصی گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد محمد انور

مسل نمبر 66274 میں زبیر احمد خان

ولد مبارک احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر ...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت طالب علم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 66275 میں شہزاد خالد

ولد خالد احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انگوری باغ سکیم نمبر 1 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد خالد گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 66276 میں ارم نعیم

زوجہ نعیم احمد گورایہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد گورایا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد محمد انور

مسل نمبر 66277 میں مستبشر احمد

ولد شمیم احمد شاکر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انگوری باغ سکیم نمبر 2 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پرائز بانڈز مالیتی -/3850 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مستبشر احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 66278 میں ماریہ مبشرہ

زوجہ سرفراز احمد قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ زیور چاندی مالیتی -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ مبشرہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ابڑو وصیت نمبر 42382 گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو

مسل نمبر 76279 میں ناصر احمد

ولد شریف احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڈو بیراج ضلع کشمور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے سالانہ بصورت کاروبار حصہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 بدر سلطان ولد عبدالحمید

مسل نمبر 66280 میں محمد زاہد

ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ دوکاندار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زاہد گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 66281 میں محمد اشرف ضیاء

ولد محمد بخش قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف ضیاء گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر ولد مرزا محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 جمیل اختر بسراء ولد محمد اختر

مسل نمبر 66282 میں وردۃ النساء

بنت منظور حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وردۃ النساء گواہ شد نمبر 1 بلال احمد منظور ولد منظور حسین گواہ شد نمبر 2 محمد انس طاہر ولد منظور حسین

مسل نمبر 66283 میں محمود احمد وڑائچ

ولد چوہدری ظفر اللہ قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد وصیت نمبر 29109

مسل نمبر 66284 میں منیب احمد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیب احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد وصیت نمبر 29109

مسل نمبر 66285 میں محسن یعقوب مرزا

ولد مرزا محمد یعقوب قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصغر کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (یہ مکان 5 بھائیوں اور تین بہنوں کے نام ہے) اور ابھی قابل تقسیم ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن یعقوب مرزا گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد وصیت نمبر 29109

مسل نمبر 66286 میں اویس احمد

ولد محمد انور سہیل قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اویس احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 66287 میں محمد شفیق

ولد خلیل احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شفیق گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر وصیت نمبر 24370 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 66288 میں نازیہ فیروز

بنت فیروز دین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ فیروز گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728

مسل نمبر 66289 میں طارق یوسف

ولد محمد یوسف مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1988ء ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/250000 روپے۔2۔کار مالیتی -/50000 روپے۔3۔ دو عدد موٹر سائیکل مالیتی -/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے تقریباً ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد آصف سراء مربی سلسلہ ولد چوہدری محمود احمد سراء گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر ولد ناصر محمود

مسل نمبر 66290 میں محمد احمد

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہمن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 انور احمد ولد منور احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 امیر احمد ولد داؤد احمد

بیویوں کا خیال رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:۔

”آجکل بعض لوگ صرف اس خیال سے بیویوں کا خیال نہیں رکھتے کہ لوگ کیا کہیں گے کہ بیوی کا غلام ہوگیا ہے۔ بلکہ حیرت ہوتی ہے بعض لڑکوں کے، مردوں کے بڑے بزرگ رشتہ دار بھی بچوں کو کہہ دیتے ہیں کہ بیوی کے غلام نہ بنو۔ بجائے اس کے کہ آپس میں ان کی محبت اور سلوک میں اضافہ کرنے کا باعث بنیں۔ اپنے لئے کچھ اور پسند کر رہے ہوتے ہیں، دوسروں کے لئے کچھ اور پسند کر رہے ہوتے ہیں۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 49)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

جنگ میانی

جنگ میانی سندھ کی تاریخ میں ایک اہم مقام کی حامل ہے۔ یہی وہ جنگ ہے جس کے باعث سندھ انگریزوں کے قبضے میں آیا۔ یہ جنگ 17 فروری 1843ء کو لڑی گئی۔

انگریزوں کی نگاہیں مدتوں سے سندھ پر لگی ہوئی تھیں۔اٹھارہویں صدی کے اواخر میں سندھ بلوچی امیروں کے قبضے میں تھا۔خیر پور، میر پور اور حیدر آباد کے امیر عملاً تمام سندھ پر قابض تھے۔ خیر پور کا اثر ورسوخ دوسرے میروں سے بہت زیادہ تھا۔

1809ء میں میران سندھ اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس میں طے کیا گیا کہ سندھ اور برطانوی حکومت ایک دوسرے کی دوست رہیں گی ان کے درمیان سفارت قائم رہے گی اور حکومت سندھ فرانس کو سندھ میں داخل نہیں ہونے دے گی۔

مگر خود انگریزوں ہی نے اس معاہدے کی پامالی کی اور میران سندھ کی مرضی کے خلاف سندھ کے دریاؤں کے ذریعے سفر اختیار کیا۔مگر 1832ء میں ایک اور معاہدے کے ذریعہ جو میر پور اور انگریزوں کے درمیان انجام پایا، ہندوستان کے تاجروں کو دریائے سندھ اور دوسرے خشکی کے راستے سے آمدورفت کی اجازت دے دی گئی۔

فروری 1839ء میں انگریزوں نے اس معاہدے کو بھی توڑ دیا اور کراچی میں منوڑے کے قلعہ پر قابض ہو گئے اور 5 فروری 1839ء کو میران سندھ اور لارڈ آکلینڈ کے درمیان ایک نیا معاہدہ ہوا اور میران سندھ نے نہ صرف کراچی پر انگریزوں کا قبضہ تسلیم کرلیا۔ بلکہ افغانستان کی مہم کے لئے انگریزی فوجوں کو سندھ سے گزرنے کی اجازت بھی دے دی۔ اگست 1839ء میں انگریزوں نے کابل پر قبضہ کرلیا۔ مگر جنوری 1842ء میں افغانوں نے اپنا علاقہ انگریزوں سے واپس حاصل کرلیا اور انگریزوں کو ہزیمت اٹھا کر لوٹنا پڑا۔

ستمبر 1842ء میں سر چارلس نیپئر سندھ میں برطانوی افواج کا کمانڈر مقرر ہوا۔جس نے نومبر 1842ء میں میران سندھ سے کراچی کے علاوہ ٹھٹھہ، سکھر، بھکر روہڑی کا قبضہ طلب کیا۔نیپئر نے میران سندھ کی باہمی چپقلش اور تخت کے لئے کی جانے والی سازشوں سے بھی فائدہ اٹھایا اور حکم جاری کیا کہ آئندہ سے سندھ میں صرف حکومت برطانیہ کا سکہ تسلیم کیا جائے گا۔ اس حکم کا نفاذ 14 فروری 1843ء کو ہوا جس سے میران سندھ میں حکومت برطانیہ کے خلاف جذبات بھڑک اٹھے اور حیدر آباد میں برطانوی ریذیڈنسی پر فوجوں نے حملہ کردیا۔

تین دن بعد 17 فروری 1843ء کو حیدر آباد سندھ سے آٹھ میل کے فاصلے پر واقع میانی کے مقام پر انگریزوں اور میران سندھ میں فیصلہ کن جنگ ہوئی۔ انگریز کامیاب ہوئے اور حیدر آباد کے قلعہ پر انگریزوں کا پرچم لہرانے لگا۔سر چارلس نیپئر سندھ کا پہلا انگریز گورنر مقرر ہوا اور سندھ پر انگریزوں کا یہ قبضہ 1947ء میں قیام پاکستان تک جاری رہا۔

گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

سیمنٹ کی قیمتوں میں فوری کمی لائی جائے

وفاقی کابینہ نے سیمنٹ کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مناپلی کنٹرول اتھارٹی سے اس کی تحقیقات کرانے اور قیمتوں میں کمی کیلئے آئندہ ہفتہ اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں اہم اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ وزیر صنعت کو ہدایات کی گئی ہے کہ وہ قیمتوں میں فوری کمی کیلئے اقدامات کریں۔ وفاقی کابینہ نے سخت نوٹس لیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اگر قیمتیں کم نہ ہوئیں تو سیمنٹ کی برآمد روک دی جائے گی۔

انسانی اعضاء کی خرید وفروخت پر مکمل پابندی

وفاقی کابینہ نے انسانی اعضاء کی پیوندکاری سے متعلق قانون سازی کی اصولی منظوری دیتے ہوئے قانونی نکات کا جائزہ لینے کی ہدایت کردی ہے۔ بل میں انسانی اعضاء کی پیوندکاری کو خونی رشتے داروں تک محدود کردیا گیا ہے اور انسانی اعضاء کی خرید وفروخت پر مکمل پابندی عائد کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔

قوم سب سے بہتر سرمایہ کاری تعلیم کے شعبہ میں ہی کرسکتی ہے

وفاقی کابینہ کے اجلاس میں وزیراعظم نے وزارت تعلیم کی طرف سے تعلیم کے شعبہ میں اصلاحات کی غرض سے کئے جانے والے اقدامات کو سراہا اور کہا کہ ملک میں شرح خواندگی 40 فیصد سے بڑھ کر 53 فیصد ہوگئی ہے۔ انہوں نے محکمہ تعلیم کے تمام متعلقہ افسران کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ کوئی بھی قوم سب سے بہتر سرمایہ کاری تعلیم کے شعبہ میں ہی کرسکتی ہے۔ ناخواندہ اقوام کبھی ترقی نہیں کرسکتیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مردم شماری تک شرح خواندگی کو بڑھا کر 65 فیصد کرنے کا ہدف حاصل کرلیا جائے گا۔

گیس سلنڈر کی قیمت میں کمی مائع پٹرولیم

گیس کی درآمدات میں اضافے اور مقامی طور پر یومیہ 1650 ٹن پیداواری سرگرمیاں جاری رہنے کے باعث کمپنیوں نے فی 8-11 کلوگرام سلنڈر کی قیمت مزید گھٹا کر 550 روپے کردی ہے۔ مارکیٹنگ کمپنیاں ایک دوسرے سے سبقت حاصل کرنے کیلئے باہمی طور پر مسابقت کررہی ہیں۔

بگلیہار ڈیم منصوبہ شدید مالی بحران کا شکار

مقبوضہ کشمیر میں زیرتعمیر متنازعہ بگلیہار ڈیم کا منصوبہ شدید مالی بحران کا شکار ہوگیا جس کے باعث ریاستی حکومت کو شدید تشویش لاحق ہوگئی ہے جبکہ منصوبے کی بروقت تکمیل کے امکانات بھی کم ہو گئے ہیں۔ منصوبے میں مزید ایک سال کی توسیع ہوجائے گی او رآنے والی لاگت 60 بلین روپے تک پہنچ جائے گی۔

ایران کے ساتھ تمام شعبوں میں تعلقات کو فروغ دینے کے خواہاں ہیں چین

چین نے ایران میں اسلامی انقلاب کے بعد ملک میں ترقی اور پیشرفت کو سراہا ہے۔ چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان جیانگ ژونے کہا ہے کہ ان کا ملک ایران کے ساتھ تمام شعبوں میں تعلقات کو فروغ دینے کا عزم رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے مابین تعلقات خطے میں امن عمل کیلئے زیادہ معاون ثابت ہوئے ہیں۔

کیلوٹروفین سے سانپ کا زہر دور ہوجاتا ہے

طبی ماہرین کے مطابق آک نامی پودا سانپ کے کاٹے کی دوا کے طور پر استعمال ہوسکتا ہے کیونکہ اس میں کیلوٹروفین ہوتی ہے جو کہ بچھو کے زہر کیلئے بھی مفید ہوتا ہے۔ اس کے پھولوں کا ست بعض جراثیم ہلاک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آک کی جڑ کے ساتھ کالی مرچ ملا کر استعمال کرنے سے سانپ کا زہر دور ہوجاتا ہے۔ آک پاکستان اور دیگر ممالک میں با آسانی مل جاتا ہے تاہم بہت کم لوگ اس کی افادیت سے واقف ہیں۔

گرم پانی کا استعمال سر اور بالوں کی صحت کیلئے نقصان دہ ہے

سردیوں میں بال گرم پانی سے دھونے سے پرہیز کریں۔ اس سے سر اور بالوں کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں خاص کر ان لوگوں کیلئے زیادہ نقصان دہ ہے جن کی سر کی جلد خشک ہوتی ہے۔ دراصل گرم پانی جلد میں موجود نمی کو ختم کر دیتا ہے جس سے بالوں کی چمک بھی ختم ہوجاتی ہے۔

دانتوں کی صحت کیلئے برش کے علاوہ خلال بھی کریں

ایک برطانوی ماہر دندان ساز کے مطابق دانتوں کی صحت کیلئے مناسب طریقے سے خلال بھی بہترین ہوتا ہے کیونکہ خلال سے دانتوں کے ان حصوں کو باآسانی صاف کیا جاتا ہے جہاں برش نہیں پہنچ پاتا۔ ماہرین کے مطابق خلال کیلئے ہمیشہ نرم اور چپٹی ٹوتھ پکس استعمال کریں۔ یہ مسوڑھوں کی صحت کیلئے صحیح ہوتی ہے۔ گول اور سخت ٹوتھ پکس دانتوں اور مسوڑھوں کی صحت کے دشمن ہیں۔

انڈونیشیا میں برڈ فلو نے پھر پنجے گاڑ لئے

انڈونیشیا میں برڈ فلو کا وائرس پھیلنے سے ہلاکتوں میں مزید اضافہ ہورہا ہے ایک خاتون کی ہلاکت سے اب تک اس موذی وائرس سے مرنے والوں کی تعداد 64 ہوگئی۔ ترجمان کے مطابق ہلاک ہونے والی خاتون کی دو پڑوسی خواتین کو بھی برڈ فلو کی علامات کے بعد ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ برڈ فلو سے اس وقت سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں انڈونیشیا، جنوبی کوریا، ترکی، برطانیہ اور چین شامل ہیں۔

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ کے پتہ میں پتھریوں کی تشخیص ہوئی ہے۔ 20 فروری کو آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب کرے اور بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور اپنے خاص فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 17 فروری

طلوع فجر	5:24
طلوع آفتاب	6:47
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:58

اکسیر بدن سیرپ
فولاد کی کمی کو دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی ہیچل ڈیزائن، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شیخوپورہ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز ہفتہ ماہر امراض ناک کان گلہ
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
بروز سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/- Dox o 5 world wide
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں عبدالمعز اقصیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
VPP
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

خوشخبری
فیصل آباد اور لاہور سے سستے نرخ پر خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
ریفریجریٹر، سپلٹ A.C، اوون، واشنگ مشین D.V.D پلیئر، ٹی وی اور دیگر سامان الیکٹرونکس
نیو ربوہ الیکٹرونکس
ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: سمیع اللہ
فون نمبر: 047-6215934